السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسلام کی نظر میں ماں کے دودھ پلانے کی مدت کتنی ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اسلام کی نظر میں ماں کے دودھ پلانے کی مدت دو سال ہے۔

ارشاد باری تعالی ہے۔

وَالو‌ٰلِد‌ٰتُ يُرضِعنَ أَولـٰدَهُنَّ حَولَينِ كامِلَينِ لِمَن أَرادَ أَن يُتِمَّ الرَّضاعَةَ ... ٢٣٣ ... سورة البقرة

''اور بچے والیاں دودھ پلائیں اولاد اپنی کو دو برس پورے واسطے اس شخص کے جو ارادہ یہ کرے پورا کرے دودھ پلانا''

اور دوسرے مقام پر فرمایا:

وَفِصـٰلُهُ فى عامَينِ ... ١٤ ... سورة لقمان

''اور دودھ چھڑانا اس کا بیچ دو برس کے''

ان آیات مبارکہ سے ثابت ہوتا ہے کہ دودھ پلانے کی عمومی مدت دو سال ہے، ہاں خاوند بیوی باہمی صلاح مشورہ کے ساتھ دو سال سے قبل بھی بچے کو دودھ چھڑا سکتے ہیں:

فَإِن أَرادا فِصالًا عَن تَراضٍ مِنهُما وَتَشاوُرٍ فَلا جُناحَ عَلَيهِما ... ٢٣٣ ... سورة البقرة

''پس اگر وہ ارادہ کریں دودھ چھڑانا رضامندی آپس کی سے اور مصلحت سے پس نہیں گناہ اوپر ان دونوں کے''

اگر بچے کی والدہ بچے کو دودھ نہ پلائے کسی اور مرضعہ سے دودھ پلوالیا جائے تو بھی درست ہے:

وَإِن أَرَدتُم أَن تَستَرضِعوا أَولـٰدَكُم ... ٢٣٣ ... سورة البقرة

''اور اگر ارادہ کرو تم یہ کہ دودھ پلوالو تم اولاد اپنی کو''

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی